نقــــد و تبصـــــره

(تبصرے کے لیے دو نسخے ارسال فرمائیے)

تذکرۃ المفسرین

مرتبۂ : قاضی محمد زاھد الحسینی

صفحات : ۲۳۲

تاریخ اشاعت : ۱۴۰۱ھ

شائع کردہ : دارالارشاد ، اٹک شہر ، پاکستان

قیمت مجلد : ۴۰ روپے ، بلا جلد ۳۰ روپے

اردو زبان میں مفسّرین کے تذکرہ جیسے موضوع پر بہت کم کتابیں لکھی گئی ھیں ۔ البتہ تفسیر و مفسرین پر مقالات بے شمار شائع ھوتے رہے ھیں ۔ برسوں پہلے پنجاب کے شہر پنڈی بہاء الدین سے شائع ہونے والے ماھوار رسالہ ,,صوفی،، دھلی کے ماھنامہ ,,مولوی،، اور لکھنؤ کے ماھنامہ ,,دلگداز،، نیز دوسرے بے شمار رسائل و جرائد میں وقتاً فوقتاً مفسرین کے مفصل حالات اور مختلف تفسیروں کے تفسیری خصائص پر مضامین شائع ھوتے رہے ھیں ۔

برصغیر ھند و پاکستان کے بعض نامور علماء و دانشوروں کے مقالات کے مجموعوں میں بھی تفسیر و مفسرین پر تبصرے شائع ھو چکے ھیں ، جن کا استقصاء اس وقت مقصود نہیں ، صرف اھل علم حضرات کے علمی کارناموں کی طرف اشارہ کرنا اس لئے ضروری سمجھا گیا کہ ان کی اھمیت سے تغافل برتنا علمی کاوشوں کی ناقدری ھی نہیں بلکہ اپنی کم مائگی اور کم علمی کے اعتراف کے ساتھ ساتھ اللہ رب العزت کی عطا کردہ بیش بہا نعمتوں کی ناشکری سمجھی جائیگی ۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

میں شامل بھی ہو گئے کوئی بیان نہیں کرتا ، اس باب میں سب خاموش ہیں ۔ ویسے بھی بعد کے زمانہ میں مولینا فراہی کی زندگی اور ان کے روز مرہ کے معمولات میں کسی ایسی تبدیلی اور اشتغال کا سراغ نہیں ملتا جو منجملہ مروجہ تصوف کے مشاغل میں شمارہ ہوتا ہو ۔ شب زندہ دار وہ پہلے بھی تھے اور بعد میں بھی رہے اس کا تعلق موجودہ تصوف کے تحت نہیں بلکہ حقیقی تصور احسان کے واسطہ سے تھا ۔ زیادہ سے زیادہ جو بات کہی جا سکتی ہے وہ سید سلیمان ندوی ھی کے الفاظ میں ,,مگر ان کو مانتے تھے،، یہاں یہ بات قابل لحاظ ہے کہ کسی کو ماننا اور اس سے عزت و احترام کا تعلق رکھنا اور بات ہے اور اس کے طریق کو اپنانا اور بات ہے ۔ اس سے یہ نتیجہ نکال لینا کہ وہ لازماً بیعت بھی ہو گئے تھے میرے خیال میں درست نہیں ۔ بہر حال یہ آپ کی ریسرچ کا موضوع ہے ۔ اس ضمن میں مزید تحقیق آپ کا ذمہ اور آپ کا کام ہے ۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★